السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر قبل از وقت نماز پڑھ لی جائے تو کیا وقت آنے پر دوبارہ پڑھنا ہوگی یا پہلے سے پڑھی ہوئی نماز کافی ہوگی؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت نے نماز کے اوقات مقرر کیے ہیں بلاوجہ اسے قبل از وقت ادا کرنا جائز نہیں ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

إِنَّ الصَّلوٰةَ كانَت عَلَى المُؤمِنينَ كِتـٰبًا مَوقوتًا ﴿١٠٣﴾... سورة النساء

’’بے شک نماز کا اہل ایمان پر مقررہ اوقات میں ادا کرنا فرض ہے۔‘‘

حدیث میں ہے کہ ظہر کا وقت سورج ڈھلنے سے شروع ہوتا ہے۔[1] قرآنی آیت اور پیش کردہ حدیث کے مطابق اگر کسی نے وقت سے پہلے نماز ادا کی ہے تو اس سے فرض کی ادائیگی نہ ہوگی۔

(البتہ اس نماز کو نفل شمار کیا جائے گا۔یعنی اس نفل کا ثواب مل جائے گا لیکن وقت ہونے کے بعد اسے دوبارہ ادا کرنا ہوگا پہلی ادا شدہ نماز کافی نہ ہوگی۔(واللہ اعلم

---

[1]۔صحیح بخاری،المواقیت:541۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:99

محدث فتویٰ